SACRIFICE
316

زِندہ قربانی

"پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔" **رُومیوں ۱۲: ۱-۲**

آپ کی قربانی۔ اپنے بدن کو ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو *"زِندہ اور پاک ہو"* کی اِس نصیحت کو اکثر غلط سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، یہ آپ کو یِسُوع مسیح میں صرف ایک اِیماندار ہونے سے زیادہ صحیح راستہ دِکھانے میں بہت اہم ہے۔ پہلی آیت ہر اِیماندار کو چیلنج کرتی ہے کہ وہ نجات کے بعد خُدا کو خاص قربانی نذر کرے۔ دُوسری آیت اُس قربانی کے بعد زِندگی کے لیے ہدایات دیتی ہے۔ روزانہ اپنی صلیب اُٹھانے کے عمل کے طور پر ہر روز خود کو خُدا کے تابع کریں، لُوقا ۹: ۲۳۔ تاہم، یہ رُومیوں ۱۲: ۱ کا مقصد نہیں ہے۔ یہ حکم ہے کہ *"اپنے بدنوں کو نذر کرو"* یہ ہے کہ *ہمیشہ کے لیے ایک بار* تسلیم کرو، ہتھیار ڈال دو، اور خُدا کے مکمل تابع ہو۔ یہ نجات نہیں ہے۔ نجات صرف مسیح کی قربانی پر مبنی ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ یہ آپ کی قربانی ہے۔ یہ روزانہ کی قربانی نہیں ہے۔ اِس کا مطلب اپنی زِندگی غیر مشروط اور مستقل طور پر خُدا کو زِندہ، پاک اور قابل قبول قربانی کے طور پر دینا ہے۔ یہ خُدا کے جلال اور اُس کے غیر محدود اِستعمال کے لیے آپ کا رضا کارانہ تحفہ ہے۔

یہ قربانی کیوں دی جائے؟ اُس کی رحمتوں کی وجہ سے۔ رُومیوں کے ابواب ۱-۱۱ میں خُدا کی رحمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ رُومیوں ۱۲: ۱ آپ کو بتاتا ہے کہ خُدا اِن رحمتوں کے بدلے آپ سے کیا چاہتا ہے۔ رُومیوں ۱۲: ۲ *آپ کی قربانی کے بعد* کی زِندگی کے لیے آپ کو دو نصیحتیں کرتا ہے۔ آپ کو بچانے اور آپ کو پاک کرنے میں خُدا کی عظیم رحمتیں اِن پہلے گیارہ ابواب میں بیان کی گئی ہیں۔ اِس لیے اپنے آپ کو خُدا کے سامنے نذر کریں۔ وہ آپ کو اِس زندگی میں اور ابدیت میں برکت دے گا۔ تاہم، آپ کی قربانی کا صحیح محرک آپ کے سامنے نہیں ہے۔ وہ آپ کے پیچھے ہے۔ آپ کی صحیح ترغیب اِس پر مبنی ہے جو خُدا پہلے ہی کر چکا ہے۔ تصور کریں کہ یِسُوع اپنے کیلوں والے ہاتھ آپ کی طرف پھیلائے ہُوئے ہے جب وہ کہتا ہے، "دیکھو، مَیں نے تُمہارے واسطے سب کچھ کیا ہے تُم میرے واسطے یہ کرو۔" رُومیوں ۱۲: ۱ کا یِہی مطلب ہے۔

ایک بار کی قربانی کیوں؟ اِس لیے کہ رُومیوں ۱۲: ۱-۲ کے الفاظ کا یِہی مطلب ہے۔ آیات ۱۲: ۲ میں *"ہم شکل نہ بنو"* اور *"بدلتے جاؤ"* میں فعل زمانہ حال ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ دو کام ابھی کریں اور زِندگی بھر کرتے رہیں۔ تاہم، رومیوں ۱۲: ۱ میں استعمال ہونے والا فعل *"اپنے بدنوں کو نذر کرو"* یونانی زبان میں سادہ زمانہ حال میں نہیں ہے۔ یونانی میں اِس کا مطلب ایک واحد اور مکمل عمل ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ اِسے کرتے رہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ اِسے ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے کر دیں۔ اِس کا طلب اپنے آپ کو فیصلہ کُن طور پر خُدا کے لیے وقف کرنا ہے۔ اپنے آپ کو اُس کے لیے حضور نذر کرو۔ رُومیوں ۱۲: ۱ آپ کی قربانی کے بارے میں ہے۔ یہ آپ کے بارے میں ہے کہ آپ اپنے آپ کو مستقل طور پر خُدا کی قربان گاہ پر رکھیں۔

دو مثالیں۔ استثنا ۱۵: ۱۲-۱۷ اِس کے لیے ایک مثال فراہم کرتا ہے۔ ایک آزاد کردہ عبرانی غلام یہ فیصلہ کر سکتا تھا کہ وہ *رضا کارانہ طور پر* اور *مستقل طور پر* دوبارہ اپنے آقا کا غلامی اختیار کر لے۔ یہ اِنتخاب آقا کی ماضی کی رحمتوں پر مبنی تھا۔ یہ غلام کی اپنے آقا سے محبت کی وجہ سے ہُوا تھا۔ یہ مستقل تھا۔ غلام کے کان کو چھیدنے کے لیے ایک سُتاری نام کا اوزار اِستعمال کیا جاتا تھا جو اِس بات کی نشاندہی کرتا تھا کہ وہ زِندگی بھر آقا کا خادم ہے۔ یہ غلامی غلام کا اِنتخاب ہوتا تھا۔ اُس کو مجبور نہیں کیا جاتا تھا۔ یہ ایک مستقل فیصلہ ہوتا تھا۔ ایک اور مثال پرانے عہد کی جانوروں کی قربانیوں میں ہے۔ ایک جانور کو قربان گاہ پر رکھنے کے لیے قابل قبول ہونا ضروری تھا۔ ایک بیمار یا داغ دار جانور قابل قبول نہیں ہوتا تھا، احبار ۱-۵۔ یہ رُومیوں ۱۲: ۱ کی قربانی کے مقدس اور قابل قبول حصے کی وضاحت کرتا ہے۔ قربانی کے جانور کا جان بحق ہونا قربانی کے دائمی ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ قربان گاہ کے گرم ہونے پر کوئی قربانی کا جانور رینگ کر باہر نہیں نکلتا تھا۔ کوئی بھی کاہن دِن کے اختتام پر کسی جانور کو ممکنہ طور پر کسی اور دِن پیش کرنے کے لیے واپس نہیں لے جاتا تھا۔ یہ ایک مستقل قربانی تھی۔ اگر آپ رُومیوں ۱۲: ۱ کی اپنی قربانی کو تپش بڑھنے پر قربان گاہ سے اُتار لیتے ہیں، تو یہ کبھی بھی رُومیوں ۱۲: ۱ کی قربانی نہیں تھی۔

اپنی قربانی کو دہرانا۔ کیا آپ کو کبھی اپنی رُومیوں ۱۲:۱ کی قربانی کو دہرانا چاہیے؟ ہاں اگر آپ کی قربانی قبول نہ ہُوئی ہو۔ رُومیوں ۱۲:۱ قربانی کو زِندہ، مقدس اور قابل قبول ہونے کی ضرورت ہے۔ آپ مسیح پر اِیمان لانے کی وجہ سے زِندہ ہیں، آپ *"مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گئے ہیں"* (رُومیوں ۵:۲۴)۔ پاک قربانی بننا آپ کی ذِمہ داری ہے۔ پرانے عہد نامے کے جانوروں کو قربان کرنے کے لیے قابل قبول ہونا ضروری تھا۔ کوئی جانور کامل نہیں ہو سکتا۔ لیکن اُس کا تندرست، صحت مند اور بے داغ ہونا ضرور تھا۔ یہ رُومیوں ۱۲:۱ کی قربانی کے لیے دو چیزوں کی وضاحت کرتا ہے۔ اوّل، آپ کی قربانی بیماری سے پاک ہونی چاہیے۔ گُناہ اور خُدا سے علیحدگی کی بیماری کا علاج نجات کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اِسی لیے رُومیوں ۱۲:۱ صرف اِیمانداروں کے لیے لکھا گیا ہے (جس کی نشاندہی اِس آیت میں لفظ "بھائیو" سے ہوتی ہے)۔ ایک غیر اِیماندار کی قربانی قابل قبول نہیں ہے کیونکہ اُسے نجات سے *پیشتر* کی بجائے نجات کے *بعد* نذر کیا جانا چاہئے۔ اِس سے پہلے کہ آپ یِسُوع کی پیروی کر سکیں آپ کو اُس کے پاس آنا ضرور ہے۔ اپنی نجات کا یقین کرنے کے لیے ملاحظہ کریں www.Gospel316.org پاک حصہ اِیماندار کی زِندگی میں رُوحانی پاکیزگی کی ایک قابل قبول سطح کی نشاندہی کرتا ہے۔ تبھی آپ کی رُومیوں ۱۲:۱ کی قربانی خُدا کے لیے قابلِ قبول ہوگی۔ *"پس جو کوئی اِن سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عِزّت کا برتن اور مُقدّس بنے گا اور مالِک کے کام کے لائِق اور ہر نیک کام کے لئے تیّار ہو گا۔"* (۲۔ تیمتھیس ۲:۲۱)۔ آپ کامل نہیں ہو سکتے۔ تاہم، آپ اپنے آپ کو رُوحانی صحت اور پاکیزگی کی مناسب سطح پر نذر کر سکتے ہیں۔ جب آپ کی زِندہ اور پاک قربانی خُدا کی طرف سے قبول کر لی گئی ہے، آپ کو دوبارہ اسے نذر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، اگر آپ کی قربانی خُدا کو قبول نہیں تھی کیونکہ یہ عارضی تھی یا پاک نہیں تھی، تو پھر اُسے دہرانے کی ضرورت ہے۔ اپنے آپ کو ایک مستقل، زِندہ اور پاک قربانی کے طور پر نذر کریں۔ اپنے آپ کو رضاکارانہ اور مستقل طور پر خُدا کا غلام بنائیں۔ سرسری طور پر ایسا نہ کریں۔ یہ نجات کے بعد بہت سنجیدہ فیصلہ ہے۔ آپ کی قربانی کے قبول ہونے کے بعد، یِسُوع مسیح کے حقیقی پیروکار کے طور پر اپنے رُومیوں ۱۲:۲ کو جہان کے ہم شکل نہ بننے اور بدلتی جانے والی زِندگی کی طرف بڑھیں۔ آخر، اُس نے آپ کے لیے جو کچھ کیا ہے، آپ اُس کے لئے یہ کریں!

آپ کی قربانی کے بعد کی زِندگی۔ *"اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو"* (رُومیوں ۱۲:۲)۔ یہ آیت آپ کے رُومیوں ۱۲:۱ کی قربانی کے بعد زِندگی کی تلقین کرتی ہے۔ نصیحتیں زمانہ حال میں ہیں جن کا معنی ہے جہاں کے ہم شکل نہ بنے رہو اور عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ۔ اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو، اِس کے طریقوں کو قبول نہ کرو، نہ اِن پر عمل کرو۔ بطور اِیماندار، اِس دُنیا کو آپ کی صورت گری نہ کرنے دیں۔ رُومیوں ۱۲:۲ آپ کو نصیحت کرتا ہے کہ *"عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ۔"* یونانی لفظ جس کا ترجمہ *صورت بدلتے جاؤ* کیا گیا وہی لفظ ہے جو متی ۱۷:۲ اور مرقس ۹:۲ میں یِسُوع کے لیے اِستعمال ہُوا ہے جہاں لکھا ہے کہ *اُس کی صورت بدل گئی۔* رُومیوں ۱۲:۲ نصیحت کرتا ہے کہ عقل نئی ہو جانے سے صورت بدلتے جاؤ (بہتری کے لئے تزئین و آرائش، مکمل تبدیلی)۔ میٹامورفوسس (جو کیٹرپلر کے تتلی بننے سے بھی زیادہ غیر معمولی ہے) اُس وقت پورا ہوتا ہے جب آپ خدا کے کلام کو سیکھتے اور اِس پر عمل کرتے ہیں۔ رُومیوں ۱۲:۱ کے مطابق قربانی نذر کریں۔ اِس دُنیا کے سانچے میں نہ ڈھلیں۔ جیسے جیسے آپ خُدا کے کلام کو سیکھتے اور اُس کے مطابق جیتے ہیں، اپنی صورت بدلتے جائیں۔ تب ہی آپ خُدا کی مرضی کو جان سکتے ہیں اور اِس کے مطابق جی سکتے ہیں۔

"تا کہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔"
(رُومیوں ۱۲:۲)

زِندہ قربانی ©۲۰۲۶ از جان ڈی مورس سوم، جسے Acts One Eight نے شائع کیا ہے۔ آپ کو مکمل آزادی ہے کہ اِس مواد کو بغیر کوئی تبدیلی کئے پرنٹ کر سکتے ہیں، کاپی کر سکتے ہیں، ارسال کر سکتے ہیں، ای میل کر سکتے ہیں یا پیغام بھیج سکتے ہیں۔ آپ صفحہ اوّل کے اُوپری حصے میں اپنی منسٹری یا چرچ کا نام یا لوگو شامل کر سکتے ہیں اور صفحہ دوم کے آخر میں ٹھوس لائن کے اُوپر اپنی رابطہ کی معلومات شامل کر سکتے ہیں *Sacrifice316* صرف بائبل مُقدّس پر مبنی ہے۔ اِس کا مقصد لوگوں کی رُوحانی نشوونما میں مدد کرنا ہے تا کہ وہ یِسُوع پر محض ایمان لانے سے آگے بڑھ سکیں۔ آپ Acts One Eight (اگر ممکن ہو تو انگریزی میں) کو ای میل کر سکتے ہیں: Hello@Mail316.org. ترجمہ کی خِدمات www.ChristianLingua.com کی جانب سے فراہم کی گئی ہیں۔ *زِندہ قربانی* www.Sacrifice316.org پر ۴۸ زبانوں میں دستیاب ہے۔ اردو ورژن میں حوالہ جات نظرِ ثانی شدہ اردو بائبل © پاکستان بائبل سوسائٹی، ۱۹۷۰، ۲۰۱۰ سے لیے گئے ہیں۔ اِس اردو ترجمے میں بائبل کے حوالے حسبِ ذیل ہیں: